شَقِيًّا ﴿۴﴾

مانگ کر کبھی محروم نہیں رہا۔

وَ اِنِّیۡ خِفۡتُ الۡمَوَالِیَ مِنۡ وَّرَآءِیۡ وَ كَانَتِ
امۡرَاَتِیۡ عَاقِرًا فَهَبۡ لِیۡ مِنۡ لَّدُنۡكَ وَلِيًّا ﴿۵﴾

۵۔ اور میں اپنے بعد اپنے بھائی بندوں سے ڈرتا ہوں اور میری بیوی بانجھ ہے پھر بھی مجھے اپنے پاس سے ایک وارث عطا فرما۔

يَّرِثُنِیۡ وَ يَرِثُ مِنۡ اٰلِ يَعۡقُوۡبَ ‌ۖ وَ اجۡعَلۡهُ
رَبِّ رَضِيًّا ﴿۶﴾

۶۔ جو میری اور اولاد یعقوب کی میراث کا مالک ہو۔ اور اے میرے پروردگار اسکو خوش اخلاق بنائیو۔

يٰزَكَرِيَّاۤ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ ۨاسۡمُهٗ يَحۡيٰى ۙ
لَمۡ نَجۡعَلۡ لَّهٗ مِنۡ قَبۡلُ سَمِيًّا ﴿۷﴾

۷۔ فرمایا اے زکریا ہم تمکو ایک لڑکے کی بشارت دیتے ہیں جس کا نام یحیٰی ہو گا اس سے پہلے ہم نے اس نام کا کوئی شخص پیدا نہیں کیا۔

قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوۡنُ لِیۡ غُلٰمٌ وَّ كَانَتِ
امۡرَاَتِیۡ عَاقِرًا وَّ قَدۡ بَلَغۡتُ مِنَ الۡكِبَرِ
عِتِيًّا ﴿۸﴾

۸۔ انہوں نے کہا کہ پروردگار میرے ہاں کس طرح لڑکا ہو گا۔ جبکہ میری بیوی بانجھ ہے اور میں بڑھاپے کی اس حالت کو پہنچ گیا کہ سوکھ گیا ہوں۔

قَالَ كَذٰلِكَ‌ ۚ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَىَّ هَيِّنٌ وَّ قَدۡ
خَلَقۡتُكَ مِنۡ قَبۡلُ وَلَمۡ تَكُ شَيۡـًٔـا ﴿۹﴾

۹۔ حکم ہوا کہ اسی طرح ہو گا تمہارے پروردگار نے فرمایا ہے کہ مجھے یہ آسان ہے اور میں پہلے تمکو بھی تو پیدا کر چکا ہوں اور تم کچھ چیز نہ تھے۔

قَالَ رَبِّ اجۡعَلۡ لِّیۡۤ اٰيَةً ‌ؕ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا
تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَ لَيَالٍ سَوِيًّا ﴿۱۰﴾

۱۰۔ کہا کہ پروردگار میرے لئے کوئی نشانی مقرر فرما۔ فرمایا نشانی یہ ہے کہ تم صحیح و سالم ہوتے ہوئے تین رات دن لوگوں سے بات نہ کر سکو گے۔